السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے آپ سے ایک مسئلہ پوچھا تھا کہ کیا حائضہ عورت اور جنبی قرآن کو پکڑ سکتے ہیں کہ نہیں آپ نے کہا تھا کہ نہیں پکڑ سکتے کیونکہ وہ ناپاک ہیں دلیل کے طور پر آپ نے ایک قرآن کی آیت لکھی تھی (اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو غسل کرلو) اگر حائضہ عورت اور جنبی ناپاک ہیں اور وہ قرآن کو نہیں پکڑ سکتے تو پھر ان احادیث کا مطلب کیا ہوگا؟

نبی ﷺ نے فرمایا کہ اے عائشہ رضی اللہ عنہا مجھے مسجد سے بوریا پکڑا عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ اے اللہ کے رسول میں حائضہ ہوں آپ نے فرمایا حیض تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے ۔ (مسلم ۔ الحیض ۔ باب جواز غسل (۱) الحائض راس زوجھا)

مسلم شریف میں ایک حدیث ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جنبی تھا نبی ﷺ آئے میں نے سلام کیا آپ نے مجھ سے ہاتھ ملایا میں کھسک گیا اور غسل کرکے آیا آپ ﷺ نے کہا کہ اے ابوہریرہ رضی (۲) اللہ عنہ تم کہاں گئے تھے میں نے کہا کہ میں غسل کرنے گیا تھا (کیونکہ میں جنبی تھا/ناپاک تھا) آپ ﷺ نے کہا مومن ناپاک نہیں (مسلم ۔ الحیض باب الدلیل علی ان المسلم لاینجس بخاری ۔ عرق الجنب وان المسلم لاینجس)؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس بندہ فقیر اِلی اللہ الغنی نے رسول اللہ ﷺ کا فرمان:

لَا یَمَسُّ الْقُرْآنَ اِلَّا طَاہِرٌ» لکھا اور آیت وَإِن كُنتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا اور آیت حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ سے استدلال کیا کہ جنبی اور حائضہ طاہر نہیں نتیجہ ظاہر ہے کہ دونوں قرآن مجید کو چھو نہیں سکتے جب چھو نہیں سکتے تو پکڑ» بھی نہیں سکتے ۔

آپ نے اس پر لکھا : ''اگر حائضہ عورت اور جنبی ناپاک ہیں اور وہ قرآن کو نہیں پکڑ سکتے تو پھر ان احادیث کا مطلب کیا ہوگا'' پھر آپ نے عائشہ صدیقہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہما کی دو حدیثیں لکھی ہیں ۔

تو اوّلاً گذارش ہے کہ ان دونوں حدیثوں میں یہ نہیں آیا کہ حائضہ اور جنبی طاہر ہیں لہٰذا یہ دونوں حدیثیں قرآن مجید سے ثابت شدہ بات ''جنبی اور حائضہ طاہر نہیں'' کے منافی اور مخالف نہیں ۔ رہا آپ ﷺ کا فرمان ''حیض تیرے ہاتھ میں نہیں'' تو اس سے حائضہ کا طاہر ہونا لازم نہیں آتا اور اسی طرح آپ ﷺ کے فرمان ''مؤمن نجس نہیں ہوتا'' سے جنبی کا طاہر ہونا لازم نہیں آتا کیونکہ جنبی سے نجاست کی نفی اور حائضہ کے ہاتھ میں حیض ہونے کی نفی سے جنبی اور حائضہ کا طاہر ہونا لازم نہیں آتا ورنہ اللہ تبارک وتعالیٰ انہیں اطہار وتطہر کا حکم نہ دیتے ۔

اور ثانیاً گذارش ہے کہ اس بندہ فقیر اِلی اللہ الغنی نے لکھا تھا ''جنبی اور حائضہ قرآن مجید کو چھو نہیں سکتے تو پکڑ بھی نہیں سکتے'' یہ نہیں لکھا تھا ''کسی چیز کو بھی نہیں چھو سکتے نہ ہی پکڑ سکتے'' تو آپ کی تحریر کردہ دونوں حدیثوں میں قرآن مجید کو چھونے اور پکڑنے کی بات نہیں ہے ۔ حدیث عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا میں تو حائضہ کے چٹائی پکڑنے اور حدیث ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ میں جنبی کے کسی انسان کو ہاتھ یا بدن لگانے کی بات ہے اور ان دونوں چیزوں میں کوئی نزاع نہیں ۔

اور ثالثاً گذارش ہے اگر کوئی صاحب بضد ہوں کہ ان حدیثوں سے جنبی اور حائضہ کا طاہر ہونا ثابت ہوتا ہے تو ان سے پوچھیں پھر وہ غسل کیے بغیر نماز کیوں نہیں پڑھ سکتے؟

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

غسل کا بیان ج1ص95

محدث فتویٰ